بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ______ قریشی آرٹ پریس

کتابت ______ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ______ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ______ مارچ ۲۰۰۴ء

صدر میں تھی انھوں نے اپنی گواہی اپنے ہاتھ سے لکھی اور نصر خادم نے اپنی گواہی اپنے ہاتھ سے لکھی۔

تہتر واں باب

امام حسن عسکری علیہ السلام کی امامت پر نص

(بَابُ) ۷۳

الْإِشَارَةِ وَالنَّصِّ عَلَىٰ أَبِي مُحَمَّدٍ «ع»

۱ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ النَّهْدِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَسَارٍ الْقَنْبَرِيِّ قَالَ: أَوْصَىٰ أَبُو الْحَسَنِ عليه السلام إِلَى ابْنِهِ الْحَسَنِ قَبْلَ مُضِيِّهِ بِأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَ أَشْهَدَنِي عَلَىٰ ذٰلِكَ وَجَمَاعَةً مِنَ الْمَوَالِي.

۱۔ یحیٰی بن یسار راوی کہتا ہے کہ وصی بنایا امام علی نقی علیہ السلام نے اپنے بیٹے حسن عسکری علیہ السلام کو اپنے مرنے سے چار ماہ قبل اور گواہ بنایا مجھے اور اپنے غلاموں کو۔

۲ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيِّ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَحْمَدَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ النَّوْفَلِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام فِي صَحْنِ دَارِهِ، فَمَرَّ بِنَا مُحَمَّدٌ[1] ابْنُهُ فَقُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ هٰذَا صَاحِبُنَا بَعْدَكَ؟ فَقَالَ: لَا، صَاحِبُكُمْ بَعْدِي الْحَسَنُ.

۲۔ راوی کہتا ہے میں امام علی نقی علیہ السلام کے گھر کے صحن میں آپ کے پاس تھا کہ آپ کے فرزند محمد آئے میں نے کہا کیا آپ کے بعد یہی امام ہوں گے فرمایا نہیں میرے بعد حسنؑ ہوں گے۔

۳ ـ عَنْهُ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَصْفَهَانِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو الْحَسَنِ عليه السلام: صَاحِبُكُمْ بَعْدِي الَّذِي يُصَلِّي عَلَيَّ، قَالَ: وَلَمْ نَعْرِفْ أَبَا مُحَمَّدٍ عليه السلام قَبْلَ ذٰلِكَ، قَالَ: فَخَرَجَ أَبُو مُحَمَّدٍ عليه السلام فَصَلَّىٰ عَلَيْهِ.

۳۔ راوی کہتا ہے کہ فرمایا امام علی نقی علیہ السلام نے کہ میرے بعد تمہارا امام وہ ہوگا جو میری نماز جنازہ پڑھے گا اور ہم اس سے پہلے ابو محمد کو جانتے بھی نہ تھے پس امام علی نقی علیہ السلام کے بعد امام حسن عسکری علیہ السلام نکلے اور نماز جنازہ پڑھائی۔

أَبُو مُحَمَّدٍ أَكْبَرَ مِنْ جَعْفَرٍ.

۷۔ راوی کہتا ہے کہ میں امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں آیا۔ اس وقت آپ کے فرزند ابوجعفر زندہ تھے میرا گمان تھا کہ وہی امام ہوں گے میں نے کہا میں آپ پر فدا ہوں امامت کے لئے آپ کی اولاد میں کون مخصوص ہے فرمایا جب تک میرا حکم نہ ہو کسی کو مخصوص نہ کرو۔ راوی کہتا ہے کچھ مدت بعد میں نے پھر حضرت کو لکھا۔ آپ نے تحریر فرمایا۔ میری اولاد میں سب سے بڑا اور امام حسن عسکری ابوجعفر سے بڑے تھے۔

۸ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، وَغَيْرُهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ مِنْهُمُ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَفْطَسُ أَنَّهُمْ حَضَرُوا ـ يَوْمَ تُوُفِّيَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ ـ بَابَ أَبِي الْحَسَنِ يُعَزُّونَهُ وَقَدْ بُسِطَ لَهُ فِي صَحْنِ دَارِهِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ حَوْلَهُ، فَقَالُوا: قَدَّرْنَا أَنْ يَكُونَ حَوْلَهُ مِنْ آلِ أَبِي طَالِبٍ وَبَنِي هَاشِمٍ وَ قُرَيْشٍ مِائَةٌ وَ خَمْسُونَ رَجُلاً سِوَى مَوَالِيهِ وَ سَائِرِ النَّاسِ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَدْ جَاءَ مَشْقُوقَ الْجَيْبِ حَتَّى قَامَ عَنْ يَمِينِهِ وَ نَحْنُ لَا نَعْرِفُهُ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ أَبُو الْحَسَنِ عليه السلام بَعْدَ سَاعَةٍ فَقَالَ: يَا بُنَيَّ أَحْدِثْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ شُكْراً، فَقَدْ أَحْدَثَ فِيكَ أَمْراً، فَبَكَى الْفَتَى وَ حَمِدَ اللهَ وَ اسْتَرْجَعَ وَ قَالَ: «الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَأَنَا أَسْأَلُ اللهَ تَمَامَ نِعَمِهِ لَنَا فِيكَ وَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ» فَسَأَلْنَا عَنْهُ، فَقِيلَ: هٰذَا الْحَسَنُ ابْنُهُ، وَ قَدَّرْنَا لَهُ فِي ذٰلِكَ الْوَقْتِ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ أَرْجَحَ، فَيَوْمَئِذٍ عَرَفْنَاهُ وَ عَلِمْنَا أَنَّهُ قَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِالْإِمَامَةِ وَ أَقَامَهُ مَقَامَهُ.

۸۔ روایت کی ہے ایک جماعت بنی ہاشم نے ان میں حسن بن حسن الافطس بھی تھے یہ سب روز وفات محمد (پسر امام علی نقی) بن علی بن محمد امام حسن عسکری کے دروازہ پر حاضر ہوئے بغرض تعزیت آپ کے گھر کے صحن میں تھے اور آپ کے گرد لوگ بیٹھے ہوئے تھے جو آلِ ابوطالب، بنی ہاشم اور قریش سے تھے جن کی تعداد ایک سو پچاس تھی۔ سوائے غلاموں اور دوسرے لوگوں کے، آپ نے حسن بن علی (نقی) کو دیکھا ان کا گریبان پھٹا ہوا ہے وہ داہنی طرف آکر کھڑے ہو گئے ہم ان کو نہ پہچانتے تھے ایک گھڑی بعد امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا۔ بیٹا اللہ کا شکر کرو کہ اس نے تمہارے لئے امر امامت کو قرار دیا۔ وہ جوان (امام حسن عسکری) رونے لگا اور کہا۔ رب العالمین خدا کے لئے حمد ہے اور میں سوال کرتا ہوں خدا سے کہ آپ کی برکت سے اپنی نعمتیں ہم پر تمام کرے اور پھر انا للہ وانا الیہ راجعون کہا۔ ہم نے اس جوان کے متعلق سوال کیا۔ لوگوں نے فرمایا۔ یہ حضرت کے فرزند حسنؑ ہیں اس وقت ان کی عمر ۲۰ سال یا کچھ زائد تھی اس دن ہم نے پہچانا اور یہ سمجھا کہ حضرت کا یہ ارشاد امامت اور اپنا قائم مقام بتانے کی طرف تھا۔